امن و صلح کی یقین دہانی کے لیے کتنی مرتبہ پاکستان کے ساتھ جنگ نہ کرنے کے معاہدہ کی پیشکش کی لیکن ہر مرتبہ اس پیشکش کو سرپائے استحقار و انانیت سے ٹھکرا دیا گیا۔ ہندوستان اور پاکستان میں سفارتی تعلقات قائم تھے۔ اور ان تعلقات کے لیے ایک بین الاقوامی آئین اور ضابطہ ہے۔ لیکن پاکستان نے ہندوستان دشمنی کے جنون میں اس ضابطہ تک کی پرواہ نہیں کی ہندوستان سے ثقافتی اور تجارتی تعلقات منقطع کر لیے۔ اور تجارتی نقصانات سے قطع نظر ہندوستان کے مسلمان پاکستان کی مطبوعات اور پاکستان کے مسلمان ہندوستان کی مطبوعہ کتابوں، رسالوں اور مجلات کو ترسنے لگے۔ عہد و پیمان کی مراعات کا یہ عالم تھا کہ ہندوستان کا نہایت قیمتی ہوائی جہاز جس کو دو کشمیریوں نے اغوا کیا تھا۔ اس کو لاہور کے ہوائی اڈہ پر جلا کر خاک کا ڈھیر بنا دیا گیا۔ اس کی نمائش کی گئی۔ اور مجرموں کو اس عظیم کارنامہ پر مبارکباد دینے کی غرض سے خود موجودہ صدر پاکستان لاہور پہنچے اور ان نوجوانوں کا جلوس نکالا گیا۔ یہ سب کچھ تنازعہ کشمیر کے نام پر کیا گیا۔ اور پاکستانی سیاست کے مفتی نے اس کے جواز کا فتوی بھی دے دیا۔ "پرائے شگون اپنی ناک کٹ بیٹھنے" کی اس سے بدتر مثال اور کیا ہو سکتی ہے؟ پھر ہندوستان کی دشمنی میں سے چین سے دوستی اور محبت کی پینگ بڑھائی گئی۔ حالانکہ اسلام اور چین کے کمیونزم میں کبھی سمجھوتہ نہیں ہو سکتا۔ اور اس کے برخلاف ہندوستان میں سات کروڑ کے قریب مسلمان آباد تھے۔ جن کے پاکستان کے مسلمانوں کے ساتھ خاندانی اور نسلی تعلقات تک تھے اور ملک کی تقسیم جن اصول پر اور جن اسباب سے ہوئی تھی ان کے پیش نظر پاکستان کا فرض تھا کہ اگر کچھ اور نہیں تو کم از کم ان مسلمانوں احسان کے اسلامی اداروں کی خاطر ہندوستان کے ساتھ ایک ایسی پالیسی پر عمل کرتا جس سے ان مسلمانوں کو فائدہ پہنچتا۔ لیکن اس نے اس کے برخلاف ایسی پالیسی اختیار کی جس سے ہندوستانی مسلمانوں کی پریشانی میں اضافہ ہی ہوتا رہا۔

اب کوئی بتلائے کہ پاکستان نے یہ جو کچھ کیا اس کو اسلامی نظام زندگی سے کسی درجہ میں بھی

مطابقت حاصل ہے؟ ہرگز نہیں۔ بالکل نہیں! پورا قرآن پڑھ جائیے۔ اسوۂ رسول کا خوب مطالعہ کیجئے۔ آپ دیکھیں گے اسلامی نظامِ سیاست ـــ یہ سیاست داخلی ہو یا خارجی ـــ پانچ چیزیں اس کے ترکیبی عناصر ہیں۔

(۱) ایمان و حسن عمل (۲) اپنی اعلیٰ تنظیم و تعمیر (۳) محبت: قرآن میں اس کو سب سے زیادہ موثر حربہ قرار دیا گیا ہے ولا تستوی الحسنۃ ولا السیئۃ.... الآیۃ اسی وجہ سے اقبال نے اس کو فاتح عالم کہا ہے (۴) عدل و انصاف! اس کی تاکید اس سے زیادہ کیا ہو سکتی ہے کہ قرآن میں فرمایا گیا ولا یجرمنکم شنآن قوم .... الآیۃ یعنی یہ کہ دیکھو اے مسلمانو! کسی شخص یا کسی قوم کا بغض و عناد تم کو ناانصافی کرنے پر مجبور نہ کر دے۔ نہیں! تم بہرحال انصاف ہی کرو۔ اور اس انصاف کرنے میں اپنے نفع نقصان کی ذرا پرواہ نہ کرو (۵) پانچویں چیز عہد و پیمان کی پابندی ہے قرآن میں جگہ جگہ اس کا حکم اور اس کی تاکید ہے۔ اور فرمایا گیا ہے کہ جو لوگ عہد کی پابندی نہیں کرتے قیامت کے دن ان کی پکڑ بڑی سخت ہو گی۔ اور قرآن کے ہی ارشاد اور پھر صلح حدیبیہ کے موقع پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا جو نمونۂ عمل پیش کیا۔ اس کی روشنی میں اس عہد کا دامن اس قدر دراز ہے کہ ایک مسلمان شخص یا ایک مسلمان حکومت کسی غیر مسلم کے ساتھ معاہدہ کی صورت میں اس غیر مسلم کے برخلاف اپنے کسی مسلمان بھائی کی بھی مدد نہیں کر سکتا۔

اب اسلامی سیاست کے ان اصول پنج گانہ کو سامنے رکھئے اور فرمایئے کہ کیا پاکستان کے اربابِ اقتدار و سیاست نے اپنے ملک کے امورِ خارجہ یا امورِ داخلی سے متعلق پالیسی یا عمل میں کہیں کسی مقام پر بھی اسلامی سیاست کے ان اصول میں سے ایک اصل پر کوئی عمل کیا ہے؟ اگر نہیں کیا اور یقیناً نہیں کیا۔ بلکہ درحقیقت ان کی پالیسی اور ان کا عمل ان اصول اور اسلام کی تعلیمات کی تکذیب اور نفی کرتا رہا ہے۔ تو پھر کسی کو یہ کہنے کا کیا حق ہے کہ پاکستان کی شکست اسلام کی شکست ہے اور یہ اس بات کی دلیل ہے کہ اس زمانہ میں اسلامی نظام پر عمل ممکن نہیں ہے۔

جمال الدین الاسنوی

اور ان کی طبقات الشافعیۃ

(۸)

جناب حافظ ڈاکٹر عبدالعلیم خاں صاحب۔ ایم۔ اے۔ پی ایچ ڈی
لکچرر شعبۂ دینیات مسلم یونیورسٹی علی گڈھ

باب الصاد المھملۃ

فیہ فصلان۔ الاول فی الاسماء الواقعۃ فی الرافعی والروضۃ

۷۳۶۔ الصیرفی، محمد بن عبداللہ ابوبکر البغدادی (م ۳۳۰ھ) ص ۲۸۳

۷۳۷۔ الصبغی، احمد بن اسحاق بن ایوب ابوبکر، النیسابوری (۲۵۸-۳۴۲ھ) ص ۲۸۴

۷۳۸۔ عبداللہ [بن احمد بن اسحاق النیسابوری] (م ۳۵۰ھ) ص ۲۸۴ [ولد الصبغی]

۷۳۹۔ الصابونی، احمد، ابوالحسن، ص ۲۸۴

۷۴۰۔ الصعلوکی، محمد بن سلیمان بن محمد، ابوسہل (۲۹۰- ۳۶۹ھ) ۲۸۵

۷۴۱۔ الصعلوکی، سہل بن الامام ابی سہل (م ۴۰۴ھ) ص ۲۸۶

۷۴۲۔ الصیمری[1]، عبدالواحد بن الحسین بن محمد، ابوالقاسم (م ۳۸۶ھ) ص ۲۸۷

---

[1] صیمرۃ کی طرف منسوب ہے۔ یہ بھو میں ایک جگہ ہے (معجم ۳/۴۳۹)

۷۴۳۔ الصیدلانی، محمد بن داؤد بن محمد، ابوبکر المروزی۔ ص ۲۸۷

۷۴۴۔ ابن الصبّاغ، عبدالسید بن محمد بن عبدالوہاب، ابونصر البغدادی (م ۴۷۷ھ) ص ۲۸۸

۷۴۵۔ احمد بن محمد بن محمد، ابومنصور (م ۴۹۴ھ) ص ۲۹۰

۷۴۶۔ المبارک بن حمزۃ بن علی، ابوالمظفر المعروف بابن البروزی (م ۵۹۷ھ) ص ۲۹۰

۷۴۷۔ ابن الصلاح، عثمان بن عبدالرحمن، ابوعمرو، تقی الدین، الشہرزوری (م ۶۴۳ھ) ص ۲۹۰

الفصل الثانی فی الاسماء المنائلۃ علی الکتابین

۷۴۸۔ الصفّار، محمد بن عبداللہ بن احمد، ابوعبداللہ۔ ص ۲۹۱

۷۴۹۔ الصوفی، احمد بن محمد بن زکریا، ابوالعباس، النسوی (م ۳۹۶ھ) ص ۲۹۱

۷۵۰۔ الصابونی، شیخ الاسلام، اسماعیل بن عبدالرحمن بن احمد، ابوعثمان (۳۷۳—۴۴۹ھ) ص ۲۹۲

۷۵۱۔ الصفار، محمد بن الحسین بن یحیی، ابوسعد الہمزانی (۳۷۵—۴۶۱ھ) ص ۲۹۲

۷۵۲۔ الصفّار، محمد بن القاسم بن حبیب ابوبکر النیسابوری (م ۴۸۳ھ) ص ۲۹۳

۷۵۳۔ الصردفی، اسحاق فقیہ الیمنی۔ ص ۲۹۳

۷۵۴۔ ابن ابی الصقر، محمد بن علی بن الحسن، ابوالحسن، الواسطی (۴۰۹—۴۹۸ھ) ص ۲۹۳

۷۵۵۔ ابن الصائغ، یحیی بن علی، القرشی الدمشقی (م ۵۳۴ھ) ص ۲۹۴

۷۵۶۔ منتجب الدین، محمد، (خال الحافظ ابن عساکر) (۴۶۷—۵۳۷ھ) ص ۲۹۴ (ولد ابن الصائغ)

۷۵۷۔ ابن الصفار، عمر بن احمد بن منصور بن ابی بکر بن محمد، عصام الدین، ابوحفص

(۴۷۷ — ۵۵۳ھ) ص ۲۹۴

۷۵۸۔ الصبی، عبداللہ بن یحیٰی، ابو محمد، ص ۲۹۵

۷۵۹۔ ابن صصری، ھبۃ اللہ بن محفوظ بن الحسن، ابو المغنائم، المصری الدمشقی (۵۱۱ - ۵۶۳ھ) ص ۲۹۵

۷۶۰۔ ابن الصفار، عبداللہ بن عمر، ابو سعد (م ۵۰۸ - ۶۰۰ھ) ص ۲۹۵

۷۶۱۔ ابن ابی الصیف، محمد بن اسماعیل، الیمنی (م ۶۱۷ھ) ص ۲۹۵

۷۶۲۔ ہمام بن راجی اللہ بن سرایا ابو الغنائم، جلال الدین: (۵۵۹ — ۶۳۰ھ) ص ۲۹۵

۷۶۳۔ محمد بن محمد، تقی الدین، ابو الفتح (م ۷۴۵ھ) [حفید ہمام بن راجی اللہ]

۷۶۴۔ الصنہاجی، عثمان بن سعید بن کثیر، ابو عمر، شمس الدین، الفاسی۔ (۵۶۵ - ۶۳۹ھ) ص ۲۹۶

۷۶۵۔ ابن الصائغ، محمد بن عبدالقاہر بن عبدالخالق، ابو المفاخر، الانصاری الدمشقی عزالدین (۶۲۸ - ۶۸۳ھ) ص ۲۹۶

۷۶۶۔ الصائغ محمد بن محمد بن عبدالخالق، تقی الدین (م ۷۲۵ھ) ص ۲۹۷

۷۶۷۔ الصقلی، محمد بن محمد بن محمد، فخر الدین (م ۷۲۷ھ) ص ۲۹۷

باب الضاد المعجمۃ

۷۶۸۔ الضریر، اسماعیل بن احمد بن عبداللہ، ابو عبدالرحمٰن (۳۶۱ - ۴۳۰ھ) ص ۲۹۸

۷۶۹۔ الضریر، احمد بن محمد بن علی بن تمیم، ابو سعید، الخوارزمی (م ۴۴۴ھ) ص ۲۹۸

۷۷۰۔ کمال الضریر، علی بن شجاع بن سالم، ابو الحسن، الہاشمی (۵۷۲ - ۶۶۱ھ) ص ۲۹۸

باب الطاء

فیہ فصلان الاول فی الاسماء الواقعة فی الاسم افی ھو الروضة

۷۷۱۔ الطبری، الحسن بن القاسم، ابو علی (م ۳۵۰ھ) ص ۲۹۹

۷۷۲۔ الطرطوسی[1]، ابو الحسن۔ ص ۲۹۹

۷۷۳۔ الطوسی، ابراہیم بن محمد بن ابراہیم، ابو اسحاق (م ۴۱۱ھ) ص ۲۹۹

۷۷۴۔ الطوسی، ابو بکر بن محمد بن بکر، الطوقانی (م ۴۲۰ھ) ۳۰۰

۷۷۵۔ بکر (ولد الطوسی ابی بکر) ص ۳۰۱

۷۷۶۔ الطبری، طاہر بن عبد اللہ بن طاہر، ابو الطیب (۳۴۸-۴۵۰ھ) ص ۳۰۱

۷۷۷۔ الطبری، محمد بن عبد الملک بن خلف، ...... ابو خلف السلمی (م ۴۷۰ھ) ص ۳۰۱

۷۷۸۔ الطیبی[2]، ابو الحسن۔ ص ۳۰۲

۷۷۹۔ الموفق بن طاہر۔ ص ۳۰۳

الفصل الثانی فی الاسماء التی اشتملت علی الکتابین

۷۸۰۔ الطوسی، محمد بن یوسف (م ۳۴۴ھ) ص ۳۰۳

۷۸۱۔ الطوسی، ابو حامد، احمد بن منصور بن عیسیٰ (م ۳۴۵ھ) ص ۳۰۳

۷۸۲۔ الطرائفی، احمد بن عبد اللہ بن محمد بن اسماعیل، ابو الحسین (م ۳۶۵ھ) ص ۳۰۳

۷۸۳۔ الطرائفی، احمد بن محمد بن الحسن، ابو النظر (م ۳۶۸ھ) ص ۳۰۳

---

[1] طرطوس کی طرف نسبت ہے۔ شام میں مرقب اور عکا کے مابین ایک شہر کا نام ہے (معجم ۴/۳۰)

[2] طیب کی طرف نسبت ہے۔ خوزستان اور واسط کے مابین ایک چھوٹا سا شہر ہے (معجم ۴/۵۲-۵۳)

۷۸۴۔ الطبری، الحسین بن عبداللہ، ابوعبداللہ ص ۳۰۴

۷۸۵۔ الطوسی، محمد بن یعقوب بن احمد، ابوالحسن (ص ۳۰۴)

۷۸۶۔ الطبقی، ابوالقاسم ص ۳۰۴

۷۸۷۔ الطوسی، ناصر بن احمد بن محمد، ابونصر (م ۴۶۸ھ)

۷۸۸۔ الطوسی، محمد بن شادان، ابومنصور، القاضی (ص ۳۰۴)

۷۸۹۔ الطبری، عبدالکریم بن عبدالصمد بن محمد، ابومعشر (م ۴۷۸ھ) ص ۳۰۴

۷۹۰۔ الطرازی[1]، عبداللہ بن ابی نصر بن ابی علی، ابوبکر (م بعد ۴۹۰ھ) ص ۳۰۵

۷۹۱۔ ابن طاووس، احمد بن عبداللہ بن علی بن طاووس، ابوالبرکات البغدادی، الدمشقی (م ۴۹۲ھ) ص ۳۰۵

۷۹۲۔ الطالقانی[2]، عمر بن احمد، ابوحفص ص ۳۰۵

۷۹۳۔ الطیبی، احمد بن علی بن احمد، ابوالعباس (م بعد ۵۰۰ھ) ص ۳۰۵

۷۹۴۔ الطوسی، محمد بن حاتم بن عبدالرحمٰن، ابوالحسن، ص ۳۰۶

۷۹۵۔ ابن الطوسی، محمد بن عبدالقاہر، ابوالبرکات الموصلی (م ۵۱۸ھ) ص ۳۰۶

۷۹۶۔ الطوسی، احمد بن محمد بن عبدالطاہر، ابونصر الموصلی (۴۳۸-۵۲۵ھ) ص ۳۰۶

۷۹۷۔ الطبری، عبدالجلیل بن ابی بکر (م بعد ۵۲۵ھ) ص ۳۰۶

۷۹۸۔ الطالقانی، منصور بن محمد بن علی، ابوالمظفر (م ۵۲۹ھ) ص ۳۰۷

۷۹۹۔ الطبری، طاہر بن مہدی، ابومنصور (م ۵۳۲ھ) ص ۳۰۷

---

[1] طراز (بالکسر و بالفتح) کی طرف نسبت ہے۔ اسبیجاب کے قریب ایک شہر کا نام ہے۔ (معجم ۴/۲۷)

[2] طالقان (بفتح الطاء و اللام) کی طرف نسبت ہے۔ دو شہروں کے نام ہیں ایک خراسان میں ہے اور دوسرا قزوین اور ابہر کے درمیان ہیں (معجم ۴/۲۷)

۸۰۰۔ الطنزی[۱]، مروان بن علی بن سلامۃ، ابوعبداللہ (م۵۴۰ھ) ص ۳۰۷

۸۰۱۔ الطوسی، صاعد بن سعید بن محمد، الطاہر العطار (۴۹۴۔۰۰۰) ص ۳۰۷

۸۰۲۔ الطریثیثی، محمود بن اسماعیل بن عمر، ابوالقاسم (م۵۵۵ھ) ص ۳۰۸

۸۰۳۔ الطائی، محمد بن محمد بن علی، ابوالفتوح الہمذانی (م۵۵۵ھ) ص ۳۰۸

۸۰۴۔ الطبری، ابوالخطاب، احمد بن محمد بن محمد، البخاری (۴۹۷۔۰۰۰) ص ۳۰۸

۸۰۵۔ ابوطالب، علی بن علی بن ھبۃ اللہ المعروف بابن البخاری (م۵۹۳ھ) ص ۳۰۸

۵۰۶۔ علی (۴۹۷۔۵۶۵) ص ۳۰۸۔ [والد ابی طالب علی]

۵۰۷۔ ھبۃ اللہ بن محمد بن ھبۃ اللہ، ابوالمظفر (م المظفر (م۵۸۰ھ) [ابن عم ابی طالب]

۵۰۸۔ ابوطالب، محمود بن علی بن ابی طالب، التمیمی الأصفہانی (م۵۸۵ھ) ص ۳۰۹

۵۰۹۔ الطوسی، محمد بن محمود بن محمد، ابوالفتح، شہاب الدین (۵۲۲۔۵۹۶ھ) ۳۰۹

۸۱۰۔ الطاوسی، العراقی بن محمد بن العراقی، ابوالفضائل، رکن الدین

(م۶۰۰ھ) ص ۳۰۹

۸۱۱۔ الرطبی، عبدالرحمن بن محمد بن احمد بن حمدان، ابوالقاسم (۵۶۳۔۶۲۴ھ) ص ۳۱۱

۸۱۲۔ ابن الطباخ، المبارک بن یحیٰی بن ابی الحسن، نصیرالدین (۵۸۹۔۶۲۴ھ) ص ۳۱۱

۸۱۳۔ الطبری، احمد بن عبداللہ بن محمد، ابوالعباس، محب الدین (۶۱۵۔۶۹۴ھ) ص ۳۱۲

۸۱۴۔ جمال الدین، محمد (ص۳۱۲) [ولد الطبری احمد]

۸۱۵۔ محمد بن جمال الدین محمد بن محب الدین، نجم الدین، ابوحامد (۶۵۸۔۷۳۰ھ) ص ۳۱۲

[حفید الطبری احمد]

۸۱۶۔ الطوسی، عبدالعزیز بن محمد بن علی، ابومحمد، ضیاء الدین (م۷۰۶ھ) ص ۳۱۳

---

[۱] طنزۃ کی طرف نسبت ہے۔ جزیرۃ ابن عمر میں ایک شہر کا نام ہے (معجم ۴/۴۳)

باب الظاء المعجمة

۸۱۷- ابن الظریف، عبداللہ بن عمر بن محمد بن الحسین البلخی (ولد ۵۱۲ - ....) ص ۳۱۳

۸۱۸- علی بن جعفر بن علی بن محمد عبد الظاہر، کمال الدین القوصی (م ۷۰۱ھ) ص ۳۱۳

باب العین

فیہ فصلان - الاول فی الاسماء الواقعۃ فی الاصل وفی ذیل النہایۃ

۸۱۹- عبداللہ بن عبدان، ابوالفضل (م ۴۳۳ھ) ص ۳۱۴

۸۲۰- الشریف العمری، ناصر بن الحسین بن محمد، ابوالفتح (م ۴۴۴ھ) ۳۱۴

۸۲۱- نصر، ابوالمظفر (۴۱۷ - ۴۷۷ھ) ص ۳۱۵ [ولد الشریف العمری]

۸۲۲- العراقی، ابوالفضل ص ۳۱۵

۸۲۳- العبادی[1]، محمد بن احمد بن محمد بن عبداللہ بن عبّاد، ابوعاصم، الہروی. (م ۴۵۸ھ) ص ۳۱۵

۸۲۴- العبدری، ابوالحسن، علی بن سعید بن عبدالرحمن (م ۴۹۳ھ) ص ۳۱۶

۸۲۵- العبادی، ابوالحسن، بن الاستاذ ابی عاصم العبادی. (م ۴۹۵ھ) ص ۳۱۶

۸۲۶- صاحب العدۃ، الحسین بن علی، ابوعبداللہ الطبری والمعروف ایضاً بامام الحرمین (ص ۳۱۷)

---

[1] عبّادی کی طرف منسوب ہے جو مرو میں ایک گاؤں ہے (معجم ۴/۷۵)

۸۲۷ - ابومحمد عبدالرحمن (۴۶۳-۵۳۱ھ) ص ۳۱۷ [ولد صاحب العدۃ]

۸۲۸ - ابراہیم بن عبدالرحمن بن علی بن عبداللہ ابواسحاق (۴۸۲-۵۲۳ھ) ص ۳۱۷
[عفید صاحب العقدۃ]

۸۲۹ - ابن ابی عصرون، عبداللہ بن محمد بن ہبۃ اللہ بن علی بن المطہر،
شرف الدین ابوسعد التمیمی، الحدیثی، الموصلی (۴۹۳-۵۸۵ھ) ص ۳۱۸

۸۳۰ - یعقوب بن عبدالرحمن، شرف الدین (م ۶۶۵ھ) [حفید ابن ابی عصرون]

۸۳۱ - العجلی، اسعد بن محمود بن خلف، منتخب الدین ابوالفتوح، الاصفہانی
(۵۱۵-۶۰۰ھ) ص ۳۱۹

۸۳۲ - عزالدین بن عبدالسلام، عبدالعزیز بن عبدالسلام الدمشقی، المغربی
(۵۷۸-۶۶۰ھ) ۳۱۹

۸۳۳ - عبداللطیف (۶۲۸-۶۹۵ھ) ص ۳۲۰ [ولد عزالدین ابن عبدالسلام]

الفصل الثانی فی الاسماء الزائدۃ علی الکتابین

۸۳۴ - عبدان، عبداللہ بن محمد بن عیسی، ابومحمد المروزی (۲۲۰-۲۹۳ھ) ص ۳۲۱

۸۳۵ - غلام عراق، بشر بن نصر بن منصور، ابوالقاسم، البغدادی
(م ۳۰۲ھ) ص ۳۲۲

۸۳۶ - ابوعوانۃ، یعقوب بن اسحاق بن ابراہیم النیسابوری، الاسفراینی
(م ۳۱۶ھ) ص ۳۲۲

۸۳۷ - العکبری، محمد بن بشر بن عبداللہ ابوبکر الزنبری
(م ۳۳۲ھ) ص ۳۲۲

۸۳۸۔ العسکری[1]، محمد بن علی ابو بکر المصیری (۳۲۹ھ) ص ۳۲۳

۸۳۹۔ ابو احمد بن عدی، بن محمد الجرجانی (۲۷۷ - ۳۶۵ھ) ص ۳۲۳

۸۴۰۔ العروضی، علی بن احمد بن الحسن، ابو الحسن (م ۳۷۱ھ) ص ۳۲۳

۸۴۱۔ العُصیمی، محمد بن العباس بن احمد بن محمد بن عُصیم، ابو عبداللہ الضبی الہروی (۲۹۴ - ۳۷۸ھ) ص ۳۲۴

۸۴۲۔ العالم، احمد بن محمد بن محمد بن جعفر، ابو بشیر الہروی (۳۲۸ - ۳۸۵ھ) ص ۳۲۴

۸۴۳۔ العبّاسی، جعفر بن القاسم بن جعفر، ابو محمد (۳۶۱ - ۴۱۵ھ) ص ۳۲۴

۸۴۴۔ العراقی، محمد بن اسماعیل بن محمد بن الطوسی، ابو علی (م ۴۵۹ھ) ص ۳۲۵

۸۴۵۔ العبدوسی[2]، عبداللہ بن العباس، ابو القاسم، السرخسی (م ۴۶۱ھ) ص ۳۲۵

۸۴۶۔ العراقی، نصر بن بشیر بن علی، ابو القاسم (م ۴۷۷ھ) ص ۳۲۵

۸۴۷۔ العراقی، علی بن محمد بن اسماعیل، ابو الحسن (م ۴۹۸ھ) ص ۳۲۵

۸۴۸۔ ابن عربیة، علی بن الحسین بن عبداللہ، ابو القاسم (۴۱۴ - ۵۰۲ھ) ص ۳۲۶

۸۴۹۔ العدنی، محمد بن عبد ربہ بن الحسن، ابو عبداللہ (ص ۳۲۶)

۸۵۰۔ ابن العَثُمورة، عبدالرحمن بن جبر بن محمد، ابو القاسم الرعینی، القیروانی (م ۵۱۷ھ) ۳۲۶

۸۵۱۔ العجلی، عثمان بن علی ابو سعد البنجدیہی (۴۳۵ - ۵۲۶ھ) ص ۳۲۷

۸۵۲۔ العجلی، سعد بن علی بن الحسن، ابو منصور (م ۴۹۴ھ) ص ۳۲۷

---

[1] قال الاسنوی: "العسکری نسبة الی عسکر مصر وہی حارة من مدینة مصر تسمی العسکر نزلها عسکر صالح بن علی بن عبداللہ بن عباس" (طبقاتہ ص ۳۲۳)

[2] قال الاسنوی: "العبدوسی نسبة الی عبدوس جدہ" (طبقاتہ ص ۳۲۵)

۸۵۳۔ احمد بدیع الزمان (۴۵۰–۵۳۵ھ) ص ۳۲۷ [ولد العجلی سعد]

۸۵۴۔ محمد بن محمد بن عمرویہ الاصفہانی (م ۵۳۸ھ) ص ۳۲۷

۸۵۵۔ العراقی، محمد بن علی بن عبداللہ، ابوعبداللہ البغدادی (۴۰۸۔۰۰۰) ص ۳۲۷

۸۵۶۔ ابن عساکر، ھبۃ اللہ بن الحسن بن ھبۃ اللہ، ابوالحسن صاین الدین

(۴۸۸–۵۶۳ھ) ص ۳۲۷

۸۵۷۔ ابن عساکر، ابوالقاسم، علی بن الحسن (۴۹۹–۵۷۱ھ) ص ۳۲۹

۸۵۸۔ ابن عساکر، عبداللہ بن محمد بن الحسن، ابوالمظفر (م ۵۹۱ھ) ص ۳۲۹

۸۵۹۔ ابومحمد القاسم (۵۲۷–۶۰۰ھ) ص ۳۲۹ [ولد الحافظ ابی القاسم ابن عساکر]

۸۶۰۔ ابن عساکر، عبدالرحمن بن محمد بن الحسن، فخر الدین، ابومنصور

(۵۰۵–۶۲۰ھ) ص ۳۳۰

۸۶۱۔ ابن عساکر، الحسن بن محمد، زین الامنار ابوالبرکات (۵۴۴–۶۲۷ھ)

[اخو الفخر عبدالرحمن ابن عساکر]

۸۶۲۔ العراقی، مکی بن علی بن الحسن، ابوالحزم الضریر (م ۵۹۳ھ) ص ۳۳۱

۸۶۳۔ العراقی، ابراہیم بن منصور بن المسلّم ابواسحاق (۵۱۰–۵۹۶ھ) ص ۳۳۱

۸۶۴۔ ابومحمد عبدالحکم (ص ۳۳۱) [ولد العراقی]

۸۶۵۔ قاضی عسکر، محمد بن الحسین بن محمد ابوعبداللہ الشریف شمس الدین

(م ۶۵۰ھ) ص ۳۳۱

۸۶۶۔ عبدالعظیم، بن عبدالقوی بن عبداللہ، زکی الدین المنذری

(۵۸۱–۶۵۶ھ) ص ۳۳۲

۸۶۷۔ العباسی الشریف عماد الدین۔ ص ۳۳۳

۸۶۸۔ منصور بن سلیم بن منصور الہمذانی، ابوالمظفر وجیہ الدین (م ۶۷۳ھ) ص ۳۳۳

۸۶۹ - ابن العجیل ، احمد بن موسیٰ بن علی بن عجیل ، ابوالعباس (م ۶۹۰ھ) ص ۳۳۴
۸۷۰ - ابن دقیق العید ، محمد بن علی بن وہب بن مطیع ، تقی الدین ابوالفتح القشیری
(۶۲۵ - ۷۰۲ھ) ص ۳۳۴

۸۷۱ - سراج الدین موسیٰ (۶۴۱ - ۶۸۵ھ) ص ۳۳۹ [اخو ابن دقیق العید]
۸۷۲ - محب الدین علی (۶۵۷ - ۷۱۶ھ) ص ۳۳۹ [ولد ابن دقیق العید]
۸۷۳ - علم العراقی ، عبدالکریم بن علی بن عمر ، علم الدین الأنصاری
(م ۷۰۴ھ) ص ۳۳۹

۸۷۴ - الباقولی ، عبداللہ بن محمد بن علی ، جمال الدین البغدادی (م ۷۲۸ھ) ص ۳۴۰
۸۷۵ - العبری ، الشریف برہان الدین عبید اللہ الہاشمی الحسینی
(م ۷۴۳ھ) ص ۳۴۰

۸۷۶ - ابن عدلان ، محمد بن احمد بن عثمان بن ابراہیم ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ بن عدلان شمس الدین
(۶۶۳ - ۷۴۹ھ) ص ۳۴۰

۸۷۷ - العضد ، عبدالرحمن بن احمد بن عبدالغفار ، عضدالدین (م ۷۵۶ھ) ص ۳۴۱
۸۷۸ - العلائی ، خلیل بن کیکلدی ، صلاح الدین (۶۹۴ - ۷۶۱ھ) ص ۳۴۱
۸۷۹ - ابن عقیل ، عبداللہ بن عبدالرحمن ، بہاء الدین (م ۷۶۹ھ) ص ۳۴۲

باب الغین المعجمة

فیہ فصلان الاول فی الاسماء الواقعة فی الرافعی والروضة ۔

۸۸۰ - الغزالی ، محمد بن محمد بن محمد ، ابوحامد حجۃ الاسلام (۴۵۰ - ۵۰۵ھ) ص ۳۴۳
۸۸۱ - الغزالی - احمد بن محمد بن محمد ، ابوالفتوح مجدالدین (م ۵۲۰ھ) ص ۳۴۵

۸۸۲۔ الغزالی، احمد بن محمد (م ۴۳۵ھ) ص ۳۴۶ [عم الغزالی محمد]

۸۸۳۔ خلف بن رحمۃ ص ۳۴۶ [تلمیذ الغزالی محمد]

الفصل الثانی فی الاسماء التی اثلثاۃ علی الکتابین

۸۸۴۔ صاحب الغیلانیات، محمد بن عبداللہ بن ابراہیم البزار الجیلی (۲۶۰-۳۵۴ھ) ص ۳۴۷

۸۸۵۔ الغندجانی[1]، عبدالرحمن بن الحسین ابو احمد۔ ص ۳۴۷

۸۸۶۔ الغزالی، عبدالباقی بن محمد بن عبدالواحد، ابو منصور (م ۵۱۳ھ) ص ۳۴۷

۸۸۷۔ ابن الغبیری، علی بن روح بن احمد، ابوالحسن النہروانی (م ۵۱۶ھ) ص ۳۴۷

باب الفاء

فیہ فصلان، الاول فی الاسماء الواقعۃ فی الرافعی والروضۃ

۸۸۸۔ الفارسی، محمد بن الحسین بن سہل، ابوبکر (م ۳۵۰ھ) ص ۳۴۸

۸۸۹۔ الفارسی، احمد بن میمون، ابو محمد۔ ص ۳۴۸

۸۹۰۔ الفورانی[2]، عبدالرحمن بن محمد بن فوران، ابوالقاسم (م ۴۶۱ھ) ص ۳۴۸

۸۹۱۔ الفارقی، الحسین بن ابراہیم، ابوعلی (۴۳۳-۵۲۸ھ) ص ۳۴۹

۸۹۲۔ ابوالفتوح ابن ابی عقامۃ، عبداللہ بن علی بن ابی عقامۃ الربعی، الیمنی، البغدادی ص ۳۵۰

---

[1] غندجان کی طرف منسوب ہے ایران میں ایک چھوٹا سا شہر ہے۔ (معجم ۲۱۶/۴)

[2] فوران کی طرف نسبت ہے۔ ہمذان کے قریب ایک گاؤں کا نام ہے (معجم ۲۸۹/۴)

۸۹۳۔ الفاشانی[1]، عبدالرحمن بن عبدالملک بن علی، ابوالفضل۔ ص ۳۵۱
۸۹۴۔ فخرالدین الرازی، محمد بن عمر بن الحسن، القرشی البکری الطبری۔
(۵۴۴-۶۰۶ھ) ص ۳۵۱

الفصل الثانی فی الاسماء المشددۃ علی الکتابین

۸۹۵۔ عُبید و یقال عبیداللہ بن عمر بن احمد، ابوالقاسم البغدادی المعروف بالفقیہ
(۲۹۵-۳۶۰ھ) ص ۳۵۲

۸۹۶۔ فارس بن زکریا بن حبیب۔ ص ۳۵۲ [وہو ولد صاحب المجمل فی اللغۃ]
۸۹۷۔ الفورکی، محمد بن موسی بن مردویہ بن فورک، ابوعبداللہ، الاصفہانی۔ ص ۳۵۳
۸۹۸۔ الفارسی، محمد بن احمد بن علی، ابوبکر (م ۳۶۲ھ) ص ۳۵۳
۸۹۹۔ ابن فورک، ابوبکر بن محمد بن الحسن بن فورک الاصفہانی (م ۴۰۶ھ) ص ۳۵۴
۹۰۰۔ الفرضی، عُبیداللہ بن محمد بن احمد بن محمد بن علی بن مہران البغدادی، المقری
(م ۴۰۶ھ) ص ۳۵۴

۹۰۱۔ الفرائضی، علی بن محمد بن خلف، ابوالحسن البغدادی (م ۴۲۰ھ) ص ۳۵۴
۹۰۲۔ ابن الفلکی، علی بن الحسین بن ابی بکر، ابوالفضل، الہمدانی (م ۴۲۷ھ) ص ۳۵۵
۹۰۳۔ ابن فرغان، احمد بن الفتح بن عبداللہ، ابوالحسن، الموصلی (م ۴۳۰ھ) ص ۳۵۵
۹۰۴۔ الفنّاکی، احمد بن محمد، ابوالحسین الرازی (م ۴۴۸ھ) ص ۳۵۵
۹۰۵۔ الفاشانی، ابوطاہر بن عبدالعزیز بن احمد (۳۸۵-۴۶۳ھ) ص ۳۵۶
۹۰۶۔ الفارسی، عقیل بن محمد بن علی، ابوالفضل (م فی حدود ۴۷۰ھ) ص ۳۵۶

---

[1] فاشان۔ مرو کے ایک گاؤں کا نام ہے۔ (معجم ۴/۲۳۱)

۹۰۷- الفارمذی[1]، الفضل بن محمد بن علی، ابوعلی (م ۴۷۷ھ) ص ۳۵۶
۹۰۸- الفضیلی، اسماعیل بن الفضیل، ابومحمد، الہروی (م ۴۸۸ھ) ص ۳۵۶
۹۰۹- فارس، بن الحسین بن فارس، السہروردی البغدادی المکی، ابوشجاع (م ۴۹۱ھ) ص ۳۵۷
۹۱۰- الفارقی، محمد بن الفرج السلمی، ابوالغنائم (م ۴۹۲ھ) ص ۳۵۷
۹۱۱- الفامی[2]، عبدالوہاب بن محمد بن عبدالوہاب، ابومحمد، الشیرازی (۴۱۴-۵۰۰ھ) ص ۳۵۷
۹۱۲- الفائشی[3]، زید بن الحسین بن محمد، الیمنی (۴۵۸-۵۲۸ھ) ص ۳۵۸
۹۱۳- الغاشانی، محمد بن محمد بن یوسف، ابونصر (م ۵۲۹ھ) ص ۳۵۸
۹۱۴- الفارسی، عبدالغافر بن اسماعیل بن عبدالغافر، ابوالحسن (۴۵۱-۵۲۹ھ) ص ۳۵۸
۹۱۵- الفراوی[4]، محمد بن الفضل، ابوعبداللہ الصاعدی النیسابوری (۴۴۱-۵۳۰ھ) ص ۳۵۹
۹۱۶- الفندینی[5]، محمد بن سلیمان بن الحسن، ابوعبداللہ (۴۶۲-۵۴۴ھ) ص ۳۵۹

---

[1] فارمذ کی طرف منسوب ہے۔ یہ طوس میں ایک گاؤں ہے (معجم ۴/۲۲۸)
[2] فامیۃ کی طرف نسبت ہے۔ فامیۃ حمص کے ساحلی علاقے میں ایک بڑے شہر کا نام ہے (معجم ۴/۲۳۳)
[3] فائش کی طرف نسبت ہے۔ فائش ملک یمن میں ایک گھاٹی کا نام ہے (معجم ۴/۲۳۴)
[4] فراوۃ (بفتح الفاء والراء) کی طرف نسبت ہے۔ نسا کے علاقے میں ایک چھوٹا سا شہر ہے (معجم ۴/۲۴۵) [5] فندین (بضم الفاء وسکون النون وکسر الدال) کی طرف نسبت ہے جو مرو میں ایک گاؤں ہے (معجم ۴/۲۷۸)